لائحہ عمل
سیکرٹریان وقفِ نو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائحہ عمل سیکرٹریان وقف نو

لینگویج انسٹی ٹیوٹس کا قیام:

تمام سیکرٹریان وقف نو لینگویج انسٹی ٹیوٹس قائم کریں۔جس کے بارے میں تفصیلی ہدایات بھجوائی جاچکی ہیں۔اس کیلئے ایک ٹی وی، وی سی پی اور کمرے کی ضرورت ہے۔جس میں واقفین نو اور دیگر طلباء بیٹھ کر زبانیں سیکھ سکیں۔(کمرہ جماعتی پراپرٹی یا انتظام کے تحت دیا گیا ہو تو زیادہ مناسب ہوگا) آپ جو زبانیں سکھانا چاہیں۔انسٹی ٹیوٹ قائم کر کے اس کی رپورٹ تفصیلاً وکالت وقف نو کو بھجوائیں۔

کیریئر پلاننگ کمیٹیوں کا قیام:

ضلع کی سطح پر واقفین نو کی کیریئر پلاننگ کمیٹیوں کا قیام عمل میں لائیں۔جو ہر سات سال کی عمر کے بچے کا ابھی سے جائزہ لینا شروع کردیں۔فی الحال وہ ایک Vague سا اندازہ ہی بچے کے بارے میں دے سکتی ہیں۔کیریئر کے سلسلہ میں انفرادی حتمی رائے قائم کرنا مشکل کام ہے۔لیکن کچھ نہ کچھ ایسی رائے تو ہو کہ بچے کا خاکہ سامنے آنے میں آسانی ہو۔

اس غرض کیلئے وکالت وقف نو کی طرف سے ایک طبع شدہ فارم دستیاب ہے۔جس پر جائزہ لیکر رپورٹ بھجوائیں۔کیریئر پلاننگ کمیٹی میں وہ افراد شامل ہونے چاہئیں جو بچوں کی نفسیات سمجھنے والے ہوں۔مثلاً ایجوکیشن کے شعبہ کے افراد، ڈاکٹرز،نفسیات کے ماہرین وغیرہ۔

نوٹ: آخری فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی فرمائیں گے۔ جماعت کی ضرورت اور بچے کے رجحان اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھا جائے گا۔

واقفین نو کی دینی رضا کار کلاسیں:

واقفین نو کی دینی رضا کار کلاسیں ہر جگہ شروع ہو جانی چاہئیں۔ ان میں پڑھانے والے احباب و خواتین کے اسماء مع ایڈریس وکالت وقف نو کو بھجوائیں۔

ان کلاسوں کو مربیان کرام چیک کرتے رہیں گے۔ مربیان کرام کو بھی ان کلاسوں کے بارے میں مطلع کریں تا کہ وہ چیک رکھ سکیں۔ نیز خود بھی وقتاً فوقتاً ان کلاسوں کے رجسٹر حاضری چیک کر کے دستخط کیا کریں۔

ایم ٹی اے سے استفادہ:

ایم ٹی اے پر زبانیں اب الگ الگ سکھائی جارہی ہیں۔ ہر بچہ کوئی نہ کوئی زبان ضرور سیکھ رہا ہو۔ اگر اضلاع کو الاٹ شدہ زبانوں میں سے کوئی زبان ایم ٹی اے پر نہ آرہی ہو تو احمدیہ ٹیلیوژن پر سکھائی جانے والی کوئی اور زبان سکھانا شروع کر کے وکالت کو اطلاع دیں۔

ایم ٹی اے سے استفادہ کی اشد ضرورت ہے۔ بچوں کو ایم ٹی اے کے بچوں کی دلچسپی والے پروگرام ضرور دکھایا کریں۔ نیز خطبہ جمعہ بھی۔

ایم ٹی اے کیلئے پروگرام تیار کر کے ریکارڈ کروائیں۔ وکالت کے ساتھ پروگرام طے کر کے یہاں بھی ریکارڈنگ ہوسکتی ہے۔ اور آپ کے پاس بھی ایم ٹی اے کی ٹیم جا کر ریکارڈنگ کرسکتی ہے۔ پروگراموں کی تیاری اچھی طرح کی گئی ہو۔ ریہرسل خوب کریں۔ اور حتی الوسع غلطیوں سے مبرا پروگرام ہوں۔ کوشش کریں کہ ہر واقف نو بچہ اپنی ڈائری میں حضور انور کی ایم ٹی اے کی بچوں کی کلاس میں دی جانے والی ہدایات پر عمل درآمد کی رپورٹ درج کرے۔

ماہانہ و سالانہ اجلاسات:

ہر ماہ کم از کم ایک اجلاس ضرور کروائیں جس میں بچہ اور اس کی ماں اور باپ ضرور شامل ہوں۔ ان اجلاسات میں ان والدین کو بھی بلایا جائے جنہوں نے اپنے ہونے والے بچوں کو وقف کر رکھا ہے۔ مگر ابھی تک ان کے یہاں اولاد نہیں ہوئی۔

ان اجلاسات کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ بنائیں تا کہ لوگ یکسانیت سے بور نہ ہو جائیں۔ باوجود توجہ دلانے کے مسلسل غیر حاضر رہنے والے والدین کے بارے میں وکالت کو مطلع کریں۔ سیکرٹریان اضلاع ضلعی سطح پر کم از کم ایک سالانہ اجلاس واقفین نو اوران کے والدین کا منعقد کریں اور بچوں کے ضلعی سطح پر سالانہ علمی و ورزشی مقابلے وریلیاں بھی منعقد کریں۔

ریکارڈ:

اپنے پاس تمام واقفین نو کا مکمل ریکارڈ رکھیں ل۔ حوالہ نمبر، نام، ولدیت، والدہ کا نام، دادا کا نام، ٹیلیفون نمبر، ایڈریس، بچے کے بارہ میں کوئی خاص بات ہو تو وہ بھی ریکارڈ میں رکھیں۔

وکالت کی طرف سے موصول ہونے والی کمپیوٹر لسٹوں کے ساتھ اپنے ریکارڈ کو Tally کرتے رہیں اور تبدیلیاں خود بھی نوٹ کریں اور وکالت کو بھی آگاہ کریں۔

اگر واقفین نو نقل مکانی کر کے آپ کے پاس آئیں یا آپ کی جماعت سے کہیں اور منتقل ہوں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ ان کی اطلاع کریں کہ کہاں گئے ہیں یا کہاں سے آئے ہیں۔

جن بچوں کو تاحال حوالہ نمبر الاٹ نہیں ہوا اور نہ ہی ان کی منظوری آئی ہے۔ ان کی پراگریس رپورٹیں اور دیگر کاغذات وغیرہ مقامی طور پر اپنے پاس ہی رکھیں اور منظوری آنے پر ہی وکالت کو بھجوائیں۔

اگر کسی بچے کی وقف نو کی منظوری پہلے ہی موجود ہو اور والدین اپنا کوئی اور بچہ بھی وقف کرنا چاہیں تو اس کی الگ منظوری لینا ضروری ہے۔ گو دونوں کا حوالہ نمبر ایک ہی ہوگا۔ سوائے اسکے کہ کوئی والدین ایک سے زائد بچوں کی اکٹھی منظوری حاصل کر چکے ہوں۔

بچے/بچیاں پیدائش کے بعد وقف نہیں ہو سکتے۔ اگر قبل از پیدائش ارادہ اور منظوری کی کاروائی کر لی گئی ہو اور پھر بچہ/بچی پیدا ہو جائے تو یہ وقف ہی شمار ہوگی۔

اگر خدانخواستہ آپ کے حلقہ کا کوئی واقف نو بچہ وفات پا جائے تو اس کی اطلاع بھی وکالت کو دیں۔

انفرادی فائلوں کی تیاری:

تمام بچوں کی والدین کے ذریعہ الگ الگ انفرادی فائلیں تیار کروائیں۔ جس میں بچے کے متعلقہ کاغذات مثلاً

برتھ سٹیفکیٹ، ب فارم، حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ، وقف نو کی منظوری کا خط وغیرہ محفوظ ہوں۔ نیز فائل میں بچے کی پراگریس رپورٹ لکھی جائے کہ آج اس نے یسرنا القرآن ختم کرلیا ہے۔ آج نماز ختم کر لی ہے۔ آج کلاس میں اتنے نمبرلیکر کامیاب ہوا ہے وغیرہ۔ یہ فائل سیکرٹری صاحب اپنے پاس رکھیں اگر بچے سکونت تبدیل کرتے ہیں تو یہ فائل لیکر اگلی جماعت کے سیکرٹری کو دے دی جائے۔

فائل میں موجود کاغذات کی نقول ساتھ ساتھ وکالت کو ضرور بھجواتے جائیں تا کہ مرکزی فائلیں بھی مکمل رکھی جا سکیں۔ تمام کاغذات میں بچے کے کوائف بالکل ایک جیسے ہوں مثلاً تاریخ پیدائش، نام، ولدیت وغیرہ

اشاعت:

اپنی وقف نو کی سرگرمیوں اجتماعات اور ریلیوں وغیرہ کی رپورٹ تفصیلاً ساتھ ساتھ بھجواتے رہا کریں تا کہ ان کی اشاعت کروائی جا سکے۔

اسی طرح بچوں کی کامیابیوں کی اطلاعات بھی مع ایڈریس باقاعدگی سے بھجواتے رہا کریں کہ فلاں بچے نے قرآن مجید ختم کرلیا ہے یا اپنی کلاس میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ یا جماعتی طور پر کوئی نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ وغیرہ۔ وکالت وقف نو کی طرف سے ایسے بچوں کو خوشنودی کا خط لکھا جاتا ہے۔

رابطہ ورپورٹس:

وکالت کے ساتھ باقاعدہ اور مضبوط رابطہ رکھیں۔ جب وکالت کے کسی خط کا جواب دیں تو وکالت کی چٹھی کا روانگی نمبر ضرور دیں۔

جو فارم بھی پر کریں اس کے تمام خانے مکمل کریں اور جواب معین دیں۔ سہ ماہی رپورٹس بروقت اور باقاعدگی سے بھجوائیں۔ سہ ماہیاں چار ہیں۔ جون تا اگست، ستمبر تا نومبر، دسمبر تا فروری، مارچ تا مئی، ہرسہ ماہی کی رپورٹ مقامی سیکرٹریان وقف نو دس دن کے اندر اندر سیکرٹری ضلع کے پاس پہنچا دیں۔ اور سیکرٹریان اضلاع اس سے اجتماعی رپورٹ تیار کر کے جلد از جلد وکالت بھجوا دیں۔ مقامی سیکرٹریان کی رپورٹس بھی ساتھ لف کریں۔

تمام واقفین نو اور ان کی والدین کے ساتھ بھی باقاعدہ رابطہ رکھیں اور ان کے بارے میں تفصیلی معلومات ہر سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہونی چاہیں۔ کہ ان کے تعلیم وتربیت اور صحت وغیرہ کی کیا کیفیت ہے۔ اور تربیت میں

خصوصی توجہ عمل کی طرف ہونے چاہیے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خود بھی دعائیہ خطوط لکھتے رہا کریں اور والدین اور بچوں سے بھی لکھواتے رہا کریں۔

ذیلی تنظیموں لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ سے بھی رابطہ رکھیں اور ان سے وقف نو کے کاموں کے سلسلہ میں تعاون لیں۔اپنے امراء/صدران کو اپنے پروگراموں میں ضرور شامل رکھیں اور ان کو اپنے کام کی رپورٹ دیتے رہیں۔

اپنی وقف نو کی سرگرمیوں کی اچھی اور معیاری تصاویر، ویڈیوز اور سلائیڈز وغیرہ وکالت کو بھجوائیں۔ایسی تصاویر لی جائیں جس میں بچے کھیل رہے ہوں یا وقار عمل کر رہے ہوں یا کوئی خدمت خلق کا کام سرانجام دے رہے ہوں۔

ذیلی تنظیموں میں شمولیت:

ہر سات سال کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کو اطفال الاحمدیہ میں اور بچیوں کو ناصرات الاحمدیہ میں شامل کریں۔اور انہیں تنظیم کا بہترین کارکن بننے کی ٹریننگ دیں۔اور ریکارڈ رکھیں اور وکالت کو باخبر رکھیں۔

مطالعہ:

وقف نو کے سلسلہ میں شائع ہونے والے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات وارشادات، مضامین اقتباسات، اعلانات وغیرہ مسلسل زیر مطالعہ رکھیں۔اسی طرح وکالت کی طرف سے شائع ہونے والے نصاب وقف نو اور دیگر لٹریچر کا بھی بغور مطالعہ کر کے اس کے مطابق سکیمیں بنا کر عملدرآمد کریں۔بچوں کو ابھی سے عمومی مطالعہ کی عادت ڈالیں۔بچوں کی دلچسپیوں کا رخ کتابوں کی طرف موڑ دیں۔جماعتی رسائل لگوائیں۔دیگر اچھے رسائل بھی لگوائیں۔

جماعتی سطح پر بک بینک قائم کریں جس کے ذریعہ آپس میں کتب کا تبادلہ ہوتا رہے اور اس طرح وہ بچے بھی فائدہ اٹھالیں گے جو رسائل لگوانے یا کتب خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔جماعتی سطح پر اگر ہو سکے تو واقفین نو کی لائبریری قائم کریں اور ہر واقف نو کو اس کا ممبر بنائیں۔

زیارت مرکز:

وقتاً فوقتاً واقفین نو اور ان کے والدین کے زیارت مرکز ربوہ کے پروگرام بناتے رہیں۔آنے سے کم از کم پندرہ

روز قبل وکالت کو اطلاع کریں کہ کس دن کس وقت آ رہے ہیں۔ وفد میں شامل افراد اور بچے کتنے ہونگے۔کتنا عرصہ قیام ہوگا۔

قریبی جماعتوں سے ملاقات:

واقفین نو سے قریبی جماعتوں میں Visit کے پروگرام بنائیں وہاں ان کا ایک دوسرے سے تعارف کرایا جائے۔اور علمی وورزشی مقابلے کرائے جائیں۔

ترسیل جماعتی لٹریچر وخطوط:

جماعتی لٹریچر ضائع نہ ہو۔لٹریچر وخطوط وغیرہ جہاں بھیجنے کیلئے آپ کے پاس بھجوائے جائیں اسے متعلقہ افراد تک ذمہ داری کے ساتھ پہنچائیں۔

اسی طرح واقفین نو اوران کے والدین کی طرف سے ملنے والے خطوط اور رپورٹس وغیرہ بھی ذمہ داری کے ساتھ وکالت کو پہنچائیں۔

میڈیکل چیک اپ:

ہر بچے کا سال میں کم ازکم ایک مرتبہ تفصیلی میڈیکل چیک اپ کروائیں۔جس میں ماہر ڈاکٹر صاحبان سے مدد لی جائے۔اور بچوں کا قد، وزن، چھاتی کا سائز وغیرہ بھی لیں۔

ان میڈیکل رپورٹس کا ریکارڈ بچوں کی فائلوں میں رکھا جائے اور نقل وکالت بھجوائی جائے۔اور کوئی قابل توجہ کیس ہو تو اس کی الگ رپورٹ وکالت کو بھجوائی جائے۔

☆................☆................☆